महाराष्ट्र शासन
शालेय शिक्षण व क्रीडा विभाग
राज्य शैक्षणिक संशोधन व प्रशिक्षण परिषद, महाराष्ट्र
७०८ सदाशिव पेठ, कुमठेकर मार्ग, पुणे ४११०३०
संपर्क क्रमांक (०२०) २४४७ ६९३८ E-mail: evaluationdept@maa.ac.in

---

Question Bank

Standard:- 12th — جماعت:- بارہویں

Medium:- Urdu — میڈیم:-اردو

Subject:- GEOGRAPHY — مضمون:-جغرافیہ

ہدایت:-

۱- یہ سوالات کا بینک صرف طلبہ کے لئے مثالی سوالیہ پرچے حل کرنے کی مشق کے لیے ہی دیے جارہے ہیں-

۲ –اس بات کو ذہن نشین رکھیں کہ بورڈ امتحانات کے سوالیہ پرچوں میں یہی سوالات نہیں آئیں گے--

نمونے کے سوالات برائے بارھویں بورڈ امتحان

مضمون: جغرافیہ

H. S. C. Question Bank (Geography-39)

سوال نمبر ۱: (الف) سلسلہ وار جوڑیاں لگا کر زنجیر مکمل کیجیے۔

الف	ب	ج
۱) نہر سوئیز	۱) طبعی عوامل	۱) تجزیہ اور تحقیقات
۲) GPS	۲) بحر احمر	۲) آب وہوا
۳) توسیعی تجارتی زراعت	۳) سٹیلائٹ	۳) بحر روم
۴) عبوری نظریہ کا تیسرا مرحلہ	۴) مشینوں کا استعمال	۴) مواصلات
۵) آبادی کی گنجانیت / گنجان پن	۵) فطری اضافہ	۵) بڑے جسامت کے کھیت
۶) مستحکم اہرام	۶) انسانی عوامل	۶) شرح پیدائش میں گراوٹ
۷) فشاری عوامل	۷) یکساں فیصد	۷) شہر کاری
۸) دائروی طرز	۸) قدرتی آفات	۸) شرح پیدائش اور شرح اموات دونوں کم
۹) کار منصبی کی بنیاد پر	۹) جھیل، تالاب یا مذہبی مقام کے گرد	۹) ہجرت
۱۰) زمین کا استعمال	۱۰) تجارتی شہر	۱۰) ویٹکن سٹی
۱۱) ماہی گیری	۱۱) مستقل چراگاہیں	۱۱) سنگاپور
۱۲) زراعت پر مبنی صنعتیں	۱۲) گرانڈ بینک	۱۲) پنچائتوں کی ملکیت
۱۳) بڑے پیمانے کی صنعتیں	۱۳) کپڑے کی صنعتیں	۱۳) شمال مغربی بحر اوقیانوس
۱۴) ثلاثی معاشی سرگرمی	۱۴) ۱۰ ر کروڑ سے زیادہ سرمایہ کاری	۱۴) بازار کے قریب
۱۵) سیاسی علاقہ	۱۵) خردہ تجارت	۱۵) وزنی آلات و مشین
۱۶) علاقائی ترقی	۱۶) ضلع	۱۶) شاپنگ مال
۱۷) انسانی جغرافیہ	۱۷) زماں و مکاں	۱۷) تھانہ

سوال نمبر ا (ب): دیے گئے متبادل کی مدد سے جملے مکمل کیجیے۔

ا۔ آبادی کا مطالعہ بطور............ .

ا۔ قدرتی ماحول کیا جاتا ہے۔ ۲۔ قدرتی وسائل کیا جاتا ہے۔

۳۔ انسانی وسائل کیا جاتا ہے۔ ۴۔ انسانی عمل کیا جاتا ہے۔

۲۔ علاقے کی ترقی پر براہِ راست اثر انسانی وسائل میں

ا۔ جسمانی اور نفسیاتی خصوصیات کا پڑتا ہے۔ ۲۔ جسمانی اور سماجی خصوصیات کا پڑتا ہے۔

۳۔ جسمانی اور قدرتی خصوصیات کا پڑتا ہے۔ ۴۔ جسمانی اور ذہنی خصوصیات کا پڑتا ہے۔

۳۔ بچہ آبادی جتنی زیادہ ہو گی جوان آبادی پر دباؤ......

ا۔ کم ہو گا۔ ۲۔ زیادہ ہو گا۔

۳۔ مساوی رہے گا۔ ۴۔ نہیں پڑے گا۔

۴۔ ملک کی ترقی کا دارومدار........

ا۔ بچہ آبادی پر ہوتا ہے۔ ۲۔ جوان آبادی پر ہوتا ہے۔

۳۔ بزرگ آبادی پر ہوتا ہے۔ ۴۔ کل آبادی پر ہوتا ہے۔

۵۔ بزرگ آبادی میں اضافے کی وجہ سے........

ا۔ ملک پر دباؤ پڑتا ہے۔ ۲۔ قومی آمدنی پر دباؤ پڑتا ہے۔

۳۔ طبی سہولیات پر دباؤ پڑتا ہے۔ ۴۔ قدرتی وسائل پر دباؤ پڑتا ہے۔

۶۔ کشادہ بنیادی حصہ اور تنگ اوپری حصہ رکھنے والے اہرام کو......

ا۔ توسیعی اہرام کہتے ہیں۔ ۲۔ تعمیری اہرام کہتے ہیں۔

۳۔ مستحکم اہرام کہتے ہیں۔ ۴۔ ساکن اہرام کہتے ہیں۔

۷۔ مستحکم اہرام میں شرح پیدائش اور شرح اموات........

ا۔ زیادہ رہتی ہے۔ ۲۔ کم رہتی ہے۔

۳۔ یکساں رہتی ہے۔ ۴۔ بہت زیادہ رہتی ہے۔

۸۔ کسی علاقے میں عمر کے ڈھانچے میں ہونے والی تبدیلی کی وجہ سے اس ملک کی معیشت کو ہونے والے فائدے کو........

ا۔ سیدھا منافع کہتے ہیں۔ ۲۔ عمر کا منافع کہتے ہیں۔

۳۔ آبادیاتی منافع کہتے ہیں۔ ۴۔ انسانی منافع کہتے ہیں۔

۹۔ پوری دنیا میں ایک ہزار مردوں میں عورتوں کی تعداد........

۱۔ 1000 ہے۔
۲۔ 900 ہے۔
۳۔ 950 ہے۔
۴۔ 990 ہے۔

۱۰۔ سعودی عرب میں تناسب جنس........

۱۔ 667 ہے۔
۲۔ 690 ہے۔
۳۔ 565 ہے۔
۴۔ 990 ہے۔

۱۱۔ یومِ جغرافیہ......

۱۔ ۱۴ جنوری کو منایا جاتا ہے۔
۲۔ ۱۴ فروری کو منایا جاتا ہے۔
۳۔ ۱۴ مارچ کو منایا جاتا ہے۔
۴۔ ۱۴ دسمبر کو منایا جاتا ہے۔

۱۲۔ ملک کی معاشی و سماجی ترقی کا اشاریہ.......

۱۔ شرح پیدائش ہے۔
۲۔ شرح خواندگی ہے۔
۳۔ شرح اموات ہے۔
۴۔ GDP ہے۔

۱۳۔ بھارت میں خواندہ آبادی میں شامل ہونے کے لیے عمر......

۱۔ کم از کم 2 سال ہونا ضروری ہے۔
۲۔ کم از کم 10 سال ہونا ضروری ہے۔
۳۔ کم از کم 7 سال ہونا ضروری ہے۔
۴۔ کم از کم 5 سال ہونا ضروری ہے۔

۱۴۔ ایک سیاسی سرحد سے دوسری سیاسی سرحد کی جانب منتقلی......

۱۔ انتقال کہلاتی ہے۔
۲۔ ہجرت کہلاتی ہے۔
۳۔ سیاسی حرکت کہلاتی ہے۔
۴۔ انسانی عمل کہلاتی ہے۔

۱۵۔ زلزلوں کا شمار ہجرت کے......

۱۔ زمینی اسباب میں کیا جاتا ہے۔
۲۔ طبعی اسباب میں کیا جاتا ہے۔
۳۔ سماجی اسباب میں کیا جاتا ہے۔
۴۔ انسانی اسباب میں کیا جاتا ہے۔

۱۶۔ بلند معیارِ زندگی ایک........

۱۔ فشاری عوامل ہے۔
۲۔ پُرکشش عوامل ہے۔
۳۔ انسانی عوامل ہے۔
۴۔ قدرتی عوامل ہے۔

۱۷۔ جس مقام سے ہجرت کی جاتی ہے اسے.........

۱۔ وصول کنندہ کہتے ہیں۔
۲۔ وصول دہندہ کہتے ہیں۔
۳۔ عطا کنندہ کہتے ہیں۔
۴۔ عطا دہندہ کہتے ہیں۔

۱۸۔ نئے ممالک کا بننا ایک..........

۱۔ سماجی سبب ہے۔ ۲۔ ملکی سبب ہے۔

۳۔ سیاسی سبب ہے۔ ۴۔ انسانی سبب ہے۔

۱۹۔ علاج کے لیے کہ جانے والی ہجرت.....

۱۔ مستقل کہلاتی ہے۔ ۲۔ عارضی کہلاتی ہے۔

۳۔ فوری کہلاتی ہے۔ ۴۔ فطری کہلاتی ہے۔

۲۰۔ ممبئی سے دہلی کی جانے والی ہجرت........

۱۔ شہر سے گاؤں کہلاتی ہے۔ ۲۔ گاؤں سے شہر کہلاتی ہے۔

۳۔ شہر سے شہر کہلاتی ہے۔ ۴۔ گاؤں سے گاؤں کہلاتی ہے۔

۲۱۔ فی ہزار مردوں میں عورتوں کی تعداد کو...........

۱۔ گنجان پن کہتے ہیں۔ ۲۔ شرح پیدائش کہتے ہیں۔

۳۔ تناسب جنس کہتے ہیں۔ ۴۔ تناسب خواندگی کہتے ہیں۔

۲۲۔ شرح پیدائش، شرح اموات سے بھی کم.........

۱۔ عبوری نظریے کے پہلے مرحلے میں ہے۔ ۲۔ عبوری نظریے کے دوسرے مرحلے میں ہے۔

۳۔ عبوری نظریے کے چوتھے مرحلے میں ہے۔ ۴۔ عبوری نظریے کے پانچویں مرحلے میں ہے۔

۲۳۔ غیر موافق آب وہوا اور پانی کی قلت............

۱۔ پُرکشش عوامل ہیں۔ ۲۔ عوامی عوامل ہیں۔

۳۔ فشاری عوامل ہیں۔ ۴۔ شہری عوامل ہیں۔

۲۴۔ CBD کس کا مخفف ....

۱۔ Central Business District ۲۔ Crime Broadcasting Department

۳۔ Central Board of Development ۴۔ Central Bureau of Design

۲۵۔ ویٹکن سٹی

۱۔ دائروی طرز کی بستی کی مثال ہے۔ ۲۔ شعاعی طرز کی بستی کی مثال ہے۔

۳۔ بے ترتیب طرز کی بستی کی مثال ہے۔ ۴۔ خطی طرز کی بستی کی مثال ہے۔

۲۶۔ واشی........

۱۔ مستطیلی طرز کی بستی کی مثال ہے۔ ۲۔ مرکزی طرز کی بستی کی مثال ہے۔

۳۔ بے ترتیب طرز کی بستی کی مثال ہے۔
۴۔ خطی طرز کی بستی کی مثال ہے۔

۲۷۔ پنڈھرپور ایک ....

ا۔ مذہبی شہر ہے۔
۲۔ سیاحتی شہر ہے۔
۳۔ تاریخی شہر۔
۴۔ فوجی شہر ہے۔

۲۸۔ جس شہر کی آبادی ایک کروڑ سے زائد ہو اسے ....

ا۔ گرین سٹی کہتے ہیں۔
۲۔ میگا سٹی کہتے ہیں۔
۳۔ مین سٹی کہتے ہیں۔
۴۔ میٹرو سٹی کہتے ہیں۔

۲۹۔ بھانڈوپ، کلیان اور ویرار وغیرہ ممبئی شہر کے ....

ا۔ ضمنی علاقے ہیں۔
۲۔ اہم علاقے ہیں۔
۳۔ مضافاتی علاقے ہیں۔
۴۔ مرکزی علاقے ہیں۔

۳۰۔ دیہی علاقوں کی چراگاہی زمین ....

ا۔ لوگوں کی ملکیت ہوتی ہے۔
۲۔ گرام پنچایت کی ملکیت ہوتی ہے۔
۳۔ مویشیوں کی ملکیت ہوتی ہے۔
۴۔ مرکزی حکومت کی ملکیت ہوتی ہے۔

۳۱۔ ایسا علاقہ جہاں مختلف قسم کا زمینی استعمال ایک ساتھ ہوتا ہو اسے ....

ا۔ انفرادی زمینی استعمال کہتے ہیں۔
۲۔ اجتماعی زمینی استعمال کہتے ہیں۔
۳۔ مخلوط زمینی استعمال کہتے ہیں۔
۴۔ خصوصی زمینی استعمال کہتے ہیں۔

۳۲۔ انسانی وسائل کے طور پر........

ا۔ قدرتی دولت
۲۔ جنگلات کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔
۳۔ انسانی آبادی کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔
۴۔ معدنیات کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

۳۳۔ سوتی کپڑے کی صنعت........................

ا۔ خام مال کے قریب قائم ہوتی ہے۔
۲۔ بازار کے قریب قائم ہوتی ہے۔
۳۔ کھیتوں کے قریب قائم ہوتی ہے۔
۴۔ رہائشی بستیوں کے قریب قائم ہوتی ہے

۳۴۔ عمر کے ڈھانچے میں 15-60 سال کی عمر کی آبادی............

ا۔ کام نہ کرنے والی آبادی کہلاتی ہے۔
۲۔ کام کرنے والی آبادی کہلاتی ہے۔
۳۔ بزرگ آبادی کہلاتی ہے۔
۴۔ بچہ آبادی کہلاتی ہے۔

۳۵۔ طبّی سہولیات پر اخراجات سب سے زیادہ.......................

۱۔ ساکن اہرام میں سب سے زیادہ ہوتے ہیں۔
۲۔ توسیعی میں سب سے زیادہ ہوتے ہیں۔
۳۔ تعمیری میں سب سے زیادہ ہوتے ہیں۔
۴۔ محدود میں سب سے زیادہ ہوتے ہیں۔

۳۶۔ بالغ آبادی کا تناسب کم جبکہ بوڑھی آبادی کا تناسب زیادہ ....

۱۔ ساکنا ہرام میں ہوتا ہے۔
۲۔ توسیعی اہرام میں ہوتا ہے۔
۳۔ تعمیری اہرام میں ہوتا ہے۔
۴۔ محدود اہرام میں ہوتا ہے۔

۳۷۔ عمر کے ڈھانچے میں ہونے والی تبدیلی کی وجہ سے علاقے کی معیشت کو ہونے والا فائدہ.........

۱۔ خالص منافع کہلاتا ہے۔
۲۔ مخصوص منافع کہلاتا ہے۔
۳۔ آبادیاتی منافع کہلاتا ہے۔
۴۔ علاقائی منافع کہلاتا ہے۔

۳۸۔ شرح پیدائش میں کمی کے سبب کام کرنے والی آبادی پر منحصر آبادی................

۱۔ گھٹ جاتی ہے.
۲۔ زائد ہوتی ہے.
۳۔ برقرار رہتی ہے.
۴۔ بہت اضافہ ہوتا ہے.

۳۹۔ عورتوں کو معاشی طور پر خود مختار اور مستحکم بننا...............

۱۔ GDP میں کمی ہے۔
۲۔ سماجی مساوات ہے۔
۳۔ سیاسی بیداری ہے۔
۴۔ آبادیاتی منافع کا اشاریہ ہے۔

۴۰۔ بھارت کی سات شمال مشرقی ریاستوں کو.............

۱۔ سات بہنیں کہا جاتا ہے۔
۲۔ سات سہیلیاں کہا جاتا ہے۔
۳۔ سات دشمن کہا جاتا ہے۔
۴۔ سات پڑوسی کہا جاتا ہے۔

۴۱۔ سب سے زیادہ تناسبِ جنس 1075 رکھنے والا براعظم..........

۱۔ افریقہ ہے۔
۲۔ آسٹریلیا ہے۔
۳۔ یورپ ہے۔
۴۔ ایشیاء ہے۔

۴۲۔ بھارت کا مشہور صنعتی پٹّہ..............................

۱۔ دہلی - ممبئی
۲۔ ممبئی - پونہ
۳۔ کولکاتہ - ہگلی
۴۔ بینگلور - حیدرآباد

۴۳۔ عالمی یومِ تعلیم.................

۱۔ August8 کو منایا جاتا ہے۔
۲۔ November11 کو منایا جاتا ہے۔
۳۔ September17 کو منایا جاتا ہے۔
۴۔ September8 کو منایا جاتا ہے۔

۴۴۔ تعلیم کی شرح سب سے کم شرح رکھنے والا برِ اعظم ....

۱۔ ایشیا ہے۔ ۲۔ جنوبی امریکہ ہے۔

۳۔ انٹارکٹکا ہے۔ ۴۔ افریقہ ہے۔

۴۵۔ مذہبی فریضہ ادا کرنے کے لیے کی جانے والی ہجرت.................

۱۔ عارضی ہجرت کہلاتی ہے۔ ۲۔ مستقل ہجرت کہلاتی ہے۔

۳۔ بین الاقوامی ہجرت کہلاتی ہے۔ ۴۔ باہمی ہجرت کہلاتی ہے۔

سوال نمبر ۱(ج) درج ذیل میں دیے گئے بیانات میں سے بیان اور وجوہ کے صحیح باہمی تعلق کو پہچانیے۔

الف: بیان ب: وجہ

۱۔ الف: وہ علاقے جہاں زرخیز مٹی پائی جاتی ہے وہ علاقے گنجان آباد ہوتے ہیں۔

ب: زرخیز مٹی زراعت کے لیے نہایت مفید ہوتی ہے۔

i) صرف 'الف' صحیح ہے۔

ii) صرف 'ب' صحیح ہے۔

iii) 'الف' اور 'ب' دونوں صحیح ہیں اور 'ب' اور 'الف' کی وضاحت ہے

iv) 'الف' اور 'ب' دونوں صحیح ہے لیکن 'ب' 'الف' کی وضاحت نہیں ہے۔

۲۔ الف: دنیا میں ہر جگہ یکساں آبادی نہیں پائی جاتی۔

ب: آب و ہوا، طبعی ساخت اور مٹی میں فرق پایا جاتا ہے۔

i) صرف 'الف' صحیح ہے۔

ii) صرف 'ب' صحیح ہے۔

iii) 'الف' اور 'ب' دونوں صحیح ہیں اور 'ب' اور 'الف' کی وضاحت ہے

iv) 'الف' اور 'ب' دونوں صحیح ہے لیکن 'ب' 'الف' کی وضاحت نہیں ہے۔

۳۔ الف: بھارت میں چھوٹا ناگپور کی سطح مرتفع پر زیادہ آبادی نظر آتی ہے۔

ب: مٹی زرخیر ہے اور آب و ہوا موافق ہے

i) صرف ’الف‘ صحیح ہے۔
ii) صرف ’ب‘ صحیح ہے۔
iii) ’الف‘ اور ’ب‘ دونوں صحیح ہیں اور ’ب‘ اور ’الف‘ کی وضاحت ہے
iv) ’الف‘ اور ’ب‘ دونوں صحیح ہے لیکن ’ب‘ ’الف‘ کی وضاحت نہیں ہے۔

۴۔ الف: براعظم انٹارکٹکا پر کوئی آبادی نہیں ہے
ب: یہاں ترقی پذیر ممالک نہیں ہے۔
i) صرف ’الف‘ صحیح ہے۔
ii) صرف ’ب‘ صحیح ہے۔
iii) ’الف‘ اور ’ب‘ دونوں صحیح ہیں اور ’ب‘ اور ’الف‘ کی وضاحت ہے۔
iv) ’الف‘ اور ’ب‘ دونوں صحیح ہے لیکن ’ب‘ ’الف‘ کی وضاحت نہیں ہے۔

۵۔ الف: بھارت کی آبادی کے اہرام کا شمار توسیعی پذیر اہرام میں ہوتا ہے۔۔
ب: بھارت میں بچوں کی آبادی بہت زیادہ ہے۔
i) صرف ’الف‘ صحیح ہے۔
ii) صرف ’ب‘ صحیح ہے۔
iii) ’الف‘ اور ’ب‘ دونوں صحیح ہیں اور ’ب‘ اور ’الف‘ کی وضاحت ہے
iv) ’الف‘ اور ’ب‘ دونوں صحیح ہے لیکن ’ب‘ ’الف‘ کی وضاحت نہیں ہے۔

۶۔ الف: آبادیاتی منافع خود بخود حاصل نہیں ہوتا۔
ب: آبادیاتی منافع کا انحصار حکومت کی پالیسیاں بنانے اور نافذ کرنے پر ہوتا ہے۔
i) صرف ’الف‘ صحیح ہے۔
ii) صرف ’ب‘ صحیح ہے۔
iii) ’الف‘ اور ’ب‘ دونوں صحیح ہیں اور ’ب‘ اور ’الف‘ کی وضاحت ہے
iv) ’الف‘ اور ’ب‘ دونوں صحیح ہے لیکن ’ب‘ ’الف‘ کی وضاحت نہیں ہے۔

۷۔ الف: انحصاریت کی شرح میں اضافہ کا اثر معیشت پر پڑتا ہے۔

ب: آبادی میں جب زیادہ عمر والے افراد کی تعداد زیادہ ہو جاتی ہے تو طبّی اخراجات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

i) صرف 'الف' صحیح ہے۔

ii) صرف 'ب' صحیح ہے۔

iii) 'الف' اور 'ب' دونوں صحیح ہیں اور 'ب' اور 'الف' کی وضاحت ہے

iv) 'الف' اور 'ب' دونوں صحیح ہے لیکن 'ب' 'الف' کی وضاحت نہیں ہے۔

۸۔ الف: کیرالا بھارت کی واحد ریاست ہے جہاں عورتوں کی تعداد مردوں کی تعداد سے زیادہ ہے۔

ب: بچپن میں لڑکیوں کی شادیاں کر دی جاتی ہے۔

i) صرف 'الف' صحیح ہے۔

ii) صرف 'ب' صحیح ہے۔

iii) 'الف' اور 'ب' دونوں صحیح ہیں اور 'ب' اور 'الف' کی وضاحت ہے

iv) 'الف' اور 'ب' دونوں صحیح ہے لیکن 'ب' 'الف' کی وضاحت نہیں ہے۔

۹۔ الف: ہجرت کی وجہ سے وصول کنندہ علاقے کا تناسب جنس گھٹ جاتا ہے۔

ب: ہجرت کرنے والے زیادہ تر مرد ہی ہوتے ہیں۔

i) صرف 'الف' صحیح ہے۔

ii) صرف 'ب' صحیح ہے۔

iii) 'الف' اور 'ب' دونوں صحیح ہیں اور 'ب' اور 'الف' کی وضاحت ہے

iv) 'الف' اور 'ب' دونوں صحیح ہے لیکن 'ب' 'الف' کی وضاحت نہیں ہے۔

۱۰۔ الف: بستیاں کئی قسم کی ہوتی ہے۔

ب: بستیوں کے فروغ پر کئی طبعی عوامل اثر انداز ہوتا ہے۔

i) صرف 'الف' صحیح ہے۔

ii) صرف 'ب' صحیح ہے۔

iii) 'الف' اور 'ب' دونوں صحیح ہیں اور 'ب' اور 'الف' کی وضاحت ہے

iv) 'الف' اور 'ب' دونوں صحیح ہے لیکن 'ب' 'الف' کی وضاحت نہیں ہے۔

۱۱۔ الف: دریائے امیزان کی وادی میں کم آبادی پائی جاتی ہے۔
ب: یہاں قبائلی آبادی پائی جاتی ہے۔
i) صرف 'الف' صحیح ہے۔
ii) صرف 'ب' صحیح ہے۔
iii) 'الف' اور 'ب' دونوں صحیح ہیں اور 'ب' اور 'الف' کی وضاحت ہے
iv) 'الف' اور 'ب' دونوں صحیح ہے لیکن 'ب' 'الف' کی وضاحت نہیں ہے۔

۱۲۔ الف: میٹرو شہروں کی سرحدوں کے قریب قصبات اور چھوٹے شہر آباد ہو جاتے ہیں۔
ب: شہروں کی سرحدوں پر کثیر آبادی ہوتی ہے۔
i) صرف 'الف' صحیح ہے۔
ii) صرف 'ب' صحیح ہے۔
iii) 'الف' اور 'ب' دونوں صحیح ہیں اور 'ب' اور 'الف' کی وضاحت ہے
iv) 'الف' اور 'ب' دونوں صحیح ہے لیکن 'ب' 'الف' کی وضاحت نہیں ہے۔

۱۳۔ الف: مرکزی بستیاں تالاب یا جھیل کے اطراف آباد ہوتی ہیں۔
ب: یہاں پانی کی دستیابی اہم وجہ بنتی ہے۔
i) صرف 'الف' صحیح ہے۔
ii) صرف 'ب' صحیح ہے۔
iii) 'الف' اور 'ب' دونوں صحیح ہیں اور 'ب' اور 'الف' کی وضاحت ہے
iv) 'الف' اور 'ب' دونوں صحیح ہے لیکن 'ب' 'الف' کی وضاحت نہیں ہے۔

۱۴۔ الف: خطّی بستیاں ایک ہی خطِ مستقیم میں بستی جاتی ہیں۔
ب: یہ ریل راستوں، نہروں اور سڑکوں کے کنارے آباد ہوتی ہیں۔
i) صرف 'الف' صحیح ہے۔

ii) صرف 'ب' صحیح ہے۔

iii) 'الف' اور 'ب' دونوں صحیح ہیں اور 'ب' اور 'الف' کی وضاحت ہے

iv) 'الف' اور 'ب' دونوں صحیح ہے لیکن 'ب' 'الف' کی وضاحت نہیں ہے۔

۱۵۔ الف: جاپان میں سمندری ماہی گیری نے کافی ترقی کی ہے۔

ب: غیر زرخیز زمین کی وجہ سے زراعت کے شعبے میں ترقی نہیں ہو پائی ہے۔

i) صرف 'الف' صحیح ہے۔

ii) صرف 'ب' صحیح ہے۔

iii) 'الف' اور 'ب' دونوں صحیح ہیں اور 'ب' اور 'الف' کی وضاحت ہے

iv) 'الف' اور 'ب' دونوں صحیح ہے لیکن 'ب' 'الف' کی وضاحت نہیں ہے۔

۱۶۔ الف: شکر کے کارخانے گنے کے پیداواری علاقوں کے قریب قائم ہوتے ہیں۔

ب: گنا وزن کم ہونے والا خام مال نہیں ہے۔

i) صرف 'الف' صحیح ہے۔

ii) صرف 'ب' صحیح ہے۔

iii) 'الف' اور 'ب' دونوں صحیح ہیں اور 'ب' اور 'الف' کی وضاحت ہے

iv) 'الف' اور 'ب' دونوں صحیح ہے لیکن 'ب' 'الف' کی وضاحت نہیں ہے۔

۱۷۔ الف: بھارت کے چند علاقوں میں صنعتوں کا ارتکاز ہوا ہے۔

ب: بھارت میں آبادی غیر یکساں ہے اور زراعتی پیشے سے منسلک ہے۔

i) صرف 'الف' صحیح ہے۔

ii) صرف 'ب' صحیح ہے۔

iii) 'الف' اور 'ب' دونوں صحیح ہیں اور 'ب' اور 'الف' کی وضاحت ہے

iv) 'الف' اور 'ب' دونوں صحیح ہے لیکن 'ب' 'الف' کی وضاحت نہیں ہے۔

۱۸۔ الف: آسٹریلیا دودھ سے بنی اشیا برآمد کرتا ہے۔

ب: یہاں کی آبادی دودھ سے بنی اشیا پسند نہیں کرتی۔

i) صرف 'الف' صحیح ہے۔

ii) صرف 'ب' صحیح ہے۔

iii) 'الف' اور 'ب' دونوں صحیح ہیں اور 'ب' اور 'الف' کی وضاحت ہے

iv) 'الف' اور 'ب' دونوں صحیح ہے لیکن 'ب' 'الف' کی وضاحت نہیں ہے۔

۱۹۔ الف: بھارت میں تناسب جنس زیادہ ہے۔

ب: عورتوں کی صحت اور طبّی سہولیات کی جانب توجہ نہیں دی جاتی ہے۔

i) صرف 'الف' صحیح ہے۔

ii) صرف 'ب' صحیح ہے۔

iii) 'الف' اور 'ب' دونوں صحیح ہیں اور 'ب' اور 'الف' کی وضاحت ہے

iv) 'الف' اور 'ب' دونوں صحیح ہے لیکن 'ب' 'الف' کی وضاحت نہیں ہے۔

۲۰۔ الف: نہر سوئز کو برطانیہ کی رگِ حیات کہا جاتا ہے۔

ب: نہرِ سوئز کی وجہ سے یورپ اور جنوب ایشیائی ممالک کا درمیانی فاصلہ کم ہو گیا ہے۔

i) صرف 'الف' صحیح ہے۔

ii) صرف 'ب' صحیح ہے۔

iii) 'الف' اور 'ب' دونوں صحیح ہیں اور 'ب' اور 'الف' کی وضاحت ہے

iv) 'الف' اور 'ب' دونوں صحیح ہے لیکن 'ب' 'الف' کی وضاحت نہیں ہے۔

سوال نمبر ۱(د): غلط عامل پہچانیے۔

۱۔ براعظموں کے نام۔

۱۔ ایشیا	۲۔ افریقہ
۳۔ یورپ	۴۔ بحرالکاہل

۲۔ آبادی رکھنے والے براعظم۔

۱۔ ایشیا	۲۔ افریقہ

۳۔ شمالی امریکہ ۴۔ انٹارٹیکا

۳۔ شہری علاقوں میں زمین کا استعمال۔

ا۔ صنعتیں ۲۔ رہائش

۳۔ زراعت ۴۔ یونیورسٹی

۴۔ دیہی علاقوں میں زمین کا استعمال۔

ا۔ جنگلات کی کٹائی ۲۔ زراعت

۳۔ مویشی پالن ۴۔ صنعتیں

۵۔ آبادیاتی عبوری نظریے کے مراحل۔

ا۔ بلند استحکام ۲۔ ابتدائی توسیعی مرحلہ

۳۔ مابعد توسیعی مرحلہ ۴۔ تخریبی مرحلہ

۶۔ اضافہ آبادی کے ذمہ دار عوامل۔

ا۔ شہریانہ ۲۔ شرح پیدائش

۳۔ شرح اموات ۴۔ ہجرت

۷۔ آبادی کی تقسیم پر اثرانداز ہونے والے طبعی عوامل۔

ا۔ طبعی ساخت ۲۔ آب وہوا

۳۔ پانی کی دستیابی ۴۔ صنعتیں

۸۔ گنجان آبادی رکھنے والے علاقے۔

ا۔ پہاڑی ۲۔ ساحلی

۳۔ میدان ۴۔ جزائر

۹۔ ہجرت کے اسباب۔

ا۔ طبعی اسباب ۲۔ معاشی اسباب

۳۔ سماجی اسباب ۴۔ ذہنی اسباب

۱۰۔ ساخت / بناوٹ کے لحاظ سے بستیاں

ا۔ مستطیلی طرز ۲۔ خطی طرز

۳۔ دائروی طرز ۴۔ شہری طرز

۱۱۔ کارمنصبی کی بنیاد پر شہروں کی تقسیم۔

۱۔ انتظامی شہر ۲۔ صنعتی شہر
۳۔ تجارتی شہر ۴۔ مذہبی شہر

۱۲۔ ابتدائی معاشی سرگرمیاں

۱۔ زراعت ۲۔ ماہی گیری
۳۔ کان کنی ۴۔ صنعتیں

۱۳۔ کاشتکاری کی قسمیں۔

۱۔ باغبانی برائے بازار ۲۔ گشتی کاشتکاری
۳۔ توسیعی تجارتی کاشتکاری ۴۔ شہری کاشتکاری

۱۴۔ صنعتوں کے محل وقوع پر اثرانداز ہونے والے معاشی عوامل

۱۔ سرمایہ ۲۔ آب وہوا
۳۔ بازار سے نزدیکی ۴۔ مزدور

۱۵۔ صنعتی علاقوں کی اہم خصوصیات

۱۔ صنعتوں کا ہجوم ۲۔ گھنی آبادی
۳۔ ذرائع آمدورفت کا گھنا جال ۴۔ رہائشی مکانات

۱۶۔ سرمایہ کاری کی بنیاد پر صنعتیں۔

۱۔ بڑے پیمانے کی صنعتیں ۲۔ اوسط پیمانے کی صنعتیں
۳۔ عوامی شعبے کی صنعتیں ۴۔ چھوٹے پیمانے کی صنعتیں

۱۷۔ بڑے پیمانے کی صنعتیں

۱۔ لوہے اور فولاد ۲۔ سوتی کپڑوں
۳۔ وزنی آلات اور مشینیں ۴۔ کھلونے بنانے کی صنعتیں

۱۸۔ پیداوار کی نوعیت کی بنیاد پر صنعتیں

۱۔ بنیادی / بھاری صنعتیں ۲۔ ہلکی صنعتیں
۳۔ کثیر ملکی کمپنیاں ۴۔ ذیلی / تحتی صنعتیں

۱۹۔ ملکیت کی بنیاد پر صنعتیں۔

۱۔ عوامی شعبہ ۲۔ خانگی شعبہ
۳۔ مشترکہ شعبہ ۴۔ بنیادی شعبہ

۲۰۔ ثلاثی سرگرمیاں

۱۔ زراعت	۲۔ مواصلات
۳۔ نقل و حمل	۴۔ تجارت اور کاروبار

۲۱۔ علاقے کی تخلیق کے بنیادی عوامل

۱۔ محل وقوع	۲۔ حدود / سرحد
۳۔ مکانی وسعت	۴۔ سیاسی پالیسی

۲۲۔ علاقوں کے اقسام۔

۱۔ طبعی عوامل	۲۔ سیاسی عوامل
۳۔ سماجی عوامل	۴۔ رواجی عوامل

۲۳۔ طبعی جغرافیہ کی شاخیں۔

۱۔ علم ارضیات	۲۔ علم موسمیات
۳۔ علم حیاتیات	۴۔ علم معاشیات

۲۴۔ انسانی جغرافیہ کی شاخیں

۱۔ آبادی کا جغرافیہ	۲۔ معاشی جغرافیہ
۳۔ سیاسی جغرافیہ	۴۔ موسمیاتی جغرافیہ

سوال نمبر ۲: جغرافیائی وجوہات لکھیے۔

۱۔ دنیا میں آبادی کی تقسیم یکساں نہیں ہے۔

۲۔ زیادہ شرح پیدائش ملک کی ترقی کی راہ میں روکاوٹ ہے۔

۳۔ ساحلی علاقے زیادہ گنجان آباد ہوتے ہیں۔

۴۔ خارجی ہجرت کی بہ نسبت داخلی ہجرت زیادہ ہوتی ہے۔

۵۔ ہجرت کی وجہ سے تناسب جنس بڑے پیمانے پر اثر انداز ہوتا ہے۔

۶۔ آبادی کے وصول کنندہ علاقوں Recipient Region میں بے شمار مسائل جنم لیتے ہے۔

۷۔ شہری بستیوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔

۸۔ شہروں کو ان کے کار منصبی کی بنیاد پر کئی قسموں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

۹۔ زمین کا استعمال شہروں اور دیہات میں مختلف ہوتا ہے۔

۱۰۔ دائروی طرز کی بستیاں کسی جھیل یا تالاب کے گرد آباد ہوتی ہیں۔

۱۱۔ ابتدائی معاشی سرگرمیاں قدرت پر منحصر ہوتی ہے۔

۱۲۔ براعظمی تختے ماہی گیری کے اہم مراکز ہوتے ہیں۔

۱۳۔ بھارت ایک زرعی ملک ہے۔

۱۴۔ طبعی عوامل صنعتوں کی تقسیم پر اثرانداز ہوتے ہیں۔

۱۵۔ شہروں میں ثلاثی سرگرمیوں کا رجحان بڑھتا جارہا ہے۔

۱۶۔ بحری راستے کفایتی ہوتے ہیں۔

۱۷۔ ساحلی علاقوں آمدورفت کا گھنا جال نظر آتا ہے۔

۱۸۔ سیاحت کا رجحان بڑھتا جارہا ہے۔

۱۹۔ علاقائی ترقی ہر جگہ یکساں نہیں ہوتی۔

۲۰۔ علاقائی ترقی کا دارومدار طبعی عوامل پر منحصر ہوتا ہے۔

۲۱۔ علم جغرافیہ کا مطالعہ سائنسی طرز پر کیا جاتا ہے۔

۲۲۔ علم جغرافیہ کی فطرت میں تنوع پیدا ہوگیا ہے۔

۲۳۔ دریاؤں کی وادیاں گنجان آباد ہوتی ہیں۔

سوال نمبر ۳۔ فرق لکھیے۔

۱۔ مرکزی بستیاں اور خطّی بستیاں۔

۲۔ ابتدا معاشی سرگرمیاں اور ثلاثی معاشی سرگرمیاں

۳۔ ثانوی معاشی سرگرمیاں اور ثلاثی معاشی سرگرمیاں

۴۔ توسیعی اہرام اور مستحکم اہرام

۵۔ انجذابی عوامل اور فشاری عوامل

۶۔ دیہی علاقہ اور شہری علاقہ

۷۔ گشتی زراعت اور باغاتی زراعت

۸۔ لکڑیوں کی کٹائی کا پیشہ اور ماہی گیری

۹۔ عارضی ہجرت اور مستقل ہجرت

۱۰۔ نجی شعبے کی صنعتیں اور امداد باہمی کی صنعتیں

۱۱۔ وزن گھٹنے والی صنعتیں اور وزن بڑھنے والی صنعتیں

۱۲۔ خردہ تجارت اور تھوک تجارت

۱۳۔ دوطرفہ تجارت اور کثیر طرفہ تجارت

۱۴۔ ربعی سرگرمیاں اور مخمسی سرگرمیاں

۱۵۔ کار منصبی علاقے اور رواجی علاقے

۱۶۔ امکانیت اور ثنویت کا نظریہ

سوال نمبر ۴ (الف): دنیا کے نقشے کے خاکے میں درج ذیل کی نشاندہی کیجیے۔ جہاں ضروری ہو نام لکھیے اور اشاریہ (Index) بھی بنائیے۔

۱۔ دنیا کا سب سے کم زمینی علاقہ رکھنے والا برِّاعظم

۲۔ ایسا برِّاعظم جہاں کوئی انسانی بستی نہیں ہے

۳۔ بھارت کا صحرائی علاقہ (تھار کا ریگستان)

۴۔ دنیا کا سب سے زیادہ آبادی رکھنے والا برِّاعظم

۵۔ شمالی امریکہ میں کم آبادی والا علاقہ (کینڈا)

۶۔ بھارت میں گنجان آباد علاقہ (گنگا کا میدان)

۷۔ الحاسہ ریگستان (تبّت، چین)

۸۔ جاپان کا سب سے زیادہ آبادی والا شہر

۹۔ آسٹریلیا کا کثیر آباد علاقہ

۱۰۔ جزیرہ بالی (ماؤنٹ آگنگ) آتش فشاں

۱۱۔ عبوری نظریے کے ۵ویں مرحلے کے کوئی دو ممالک

۱۲۔ ایشیا کا گنجان آباد ملک

۱۳۔ دنیا کی 5 فیصد آبادی والا برِاعظم

۱۴۔ عبوری نظریے کے دوسرے مرحلے کے دو ممالک

۱۵۔ بھارت کا پُرکشش شہر

۱۶۔ جبری مہاجرت والا ملک (شام)

۱۷۔ شہری پٹّے نیویارک نیوجرسی

۱۸۔ شہری پٹے ٹوکیویوکوہامہ

۱۹۔ برِّاعظم افریقہ کانہایت کم گنجان آباد علاقہ

۲۰۔ دنیاکاایک فی صد آبادی والابرِاعظم

۲۱۔ ایشیاکاسب سے کم تناسبِ جنس رکھنے والاملک

۲۲۔ یورپ کاسب سے زیادہ تناسبِ جنس رکھنے والاملک (لاٹویا)

۲۳۔ یورپ کاوہ ملک جہاں سب سے زیادہ مہاجر آباد ہیں(UK)

۲۴۔ بھارت کاسب سے زیادہ آبادی والاشہر

۲۵۔ وہ ملک جہاں درازئ عمر 84 سال ہے۔

۲۶۔ مشرقِ وسطیٰ کاسب سے زیادہ شہری آبادی والاملک

۲۷۔ دنیاکاسب سے کم تناسب جنس والاملک

۲۸۔ برطانیہ کاسب سے زیادہ آبادی والاشہر (لندن)

۲۹۔ کم شرح خواندگی والاافریقی ملک (چاڈ)

۳۰۔ بھارت کاعروس البلاد / اُم البلاد

۳۱۔ تجارتی مرکز -سنگاپور

۳۲۔ برطانیہ کامشہور تعلیمی شہر آکسفورڈ

۳۳۔ بیت المقدس

۳۴۔ مہاراشٹر کاتعلیمی شہر

۳۵۔ استمبول سیاحتی شہر

۳۶۔ یورپ کامشہور مذہبی شہر (ویٹکن سٹی)

۳۷۔ جنوبی افریقہ کی بندرگاہ

۳۸۔ آسٹریلیاکی بندرگاہ(سڈنی)

۳۹۔ شمال مشرقی بحرِاوقیانوس کاماہی گری کاعلاقہ (ڈاگر بینک)

۴۰۔ شمال مغربی بحرِاوقیانوس کاماہی گری کاعلاقہ (گرانڈ بینک)

۴۱۔ کیریبین جزائر

۴۲۔ مشرقی ایشیامیں چاول پیداکرنے والااہم ملک

۴۳۔ جنوبی امریکہ میں گشتی کاشتکاری کاعلاقہ

۴۴۔ بحرِ روم کے اطراف پھلوں کی کاشت کا اہم علاقہ

۴۵۔ رھور کا صنعتی علاقہ

۴۶۔ چین کا صنعتی علاقہ منچوریا اور شنگھائی

۴۷۔ ولاڈی اسٹاک صنعتی علاقہ

۴۸۔ اسکینڈنیوین صنعتی علاقہ

۴۹۔ جنوبی امریکہ کا معدنی تیل بر آمد کرنے والا ملک (وینزویلا)

۵۰۔ جنوبی نصف کرہ کا دودھ اور دودھ سے بنی اشیا بر آمد کرنے والا ملک (آسٹریلیا)

۵۱۔ جنوبی افریقہ کا صنعتی علاقہ

۵۲۔ بحرالکاہل کا داخلی دروازہ / قفل والی نہر (نہرِ پنامہ)

۵۳۔ یورپ کا مصروف ترین ہوائی اڈّہ

۵۴۔ لندن سے ممبئی نہرِ سوئز سے گزرنے والا بحری راستہ

۵۵۔ راس امید بحری راستہ

۵۶۔ نہرِ کیل

۵۷۔ آبنائے جبرالٹر

۵۸۔ کانگو کی وادی

۵۹۔ ٹرانس آسٹریلین ریل راستہ

۶۰۔ ٹرانس سائبرین ریل راستہ

سوال نمبر ۴ (ب): شکلوں / خاکوں / ترسیم کا بغور مطالعہ کیجیے اور درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

ا۔ ذیل کے منقسم دائروں کا بغور مطالعہ کیجیے اور ذیل کے سوالات کے جواب دیجیے۔

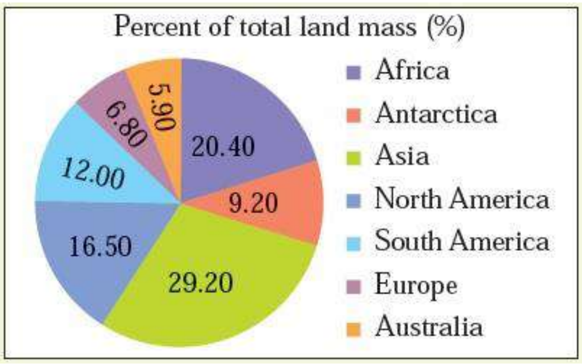

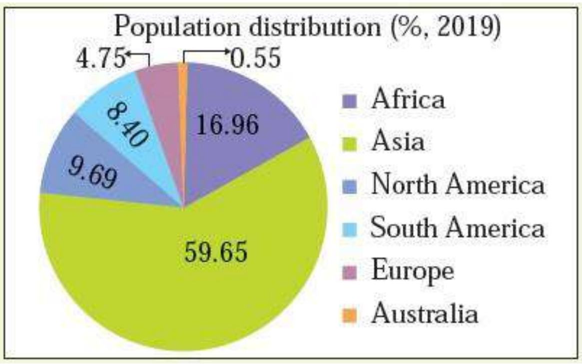

سوالات:

ا۔ کس برِ اعظم میں سب سے کم آبادی ہے؟

۲۔ ایسا برِ اعظم بتایے جس میں آبادی اور زمینی علاقہ دونوں کم ہے۔

۳۔ ایسا برِ اعظم بتایے جس میں آبادی اور زمینی علاقہ دونوں زیادہ ہے۔

۴۔ آبادی والے منقسم دائرے میں کس برِ اعظم کا ذکر نہیں ہے اور کیوں؟

۲۔ ذیل کی شکل کا بغور مطالعہ کیجیے اور ذیل کے سوالات کے جواب دیجیے۔

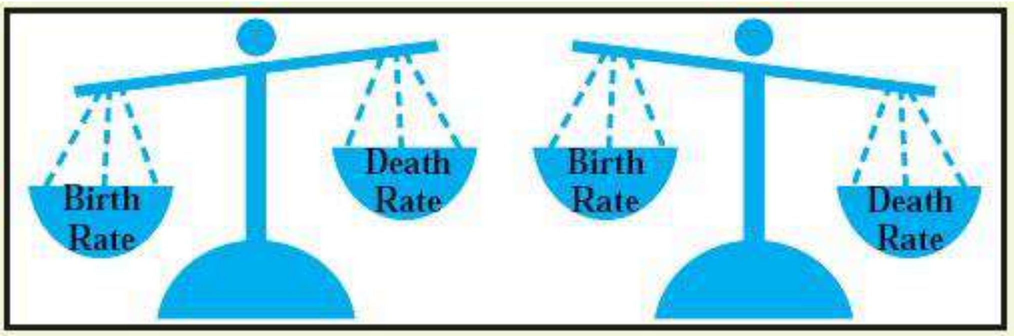

سوالات:

ا۔ اس تصویر میں جغرافیہ کی کون سی بنیادی اصطلاحات کو دکھایا گیا ہے؟

۲۔ جب پیدائش اموات سے کم ہوتی ہے تو اس کا اثر آبادی پر کیا ہوتا ہے؟

۳۔ جب اموات کی شرح پیدائش کی شرح سے بڑھ جائے تو کیا نتیجہ ہوگا؟

۴۔ اگر شرح پیدائش اور شرح اموات میں توازن پیدا ہو جائے تو کیا ہوتا ہے؟ کیا ایسا ممکن ہے؟

۳۔ ذیل میں تین آبادی کے اہرام دیے گئے ہیں۔ ان کا بغور مطالعہ کیجیے اور ذیل کے سوالات کے جواب دیجیے۔

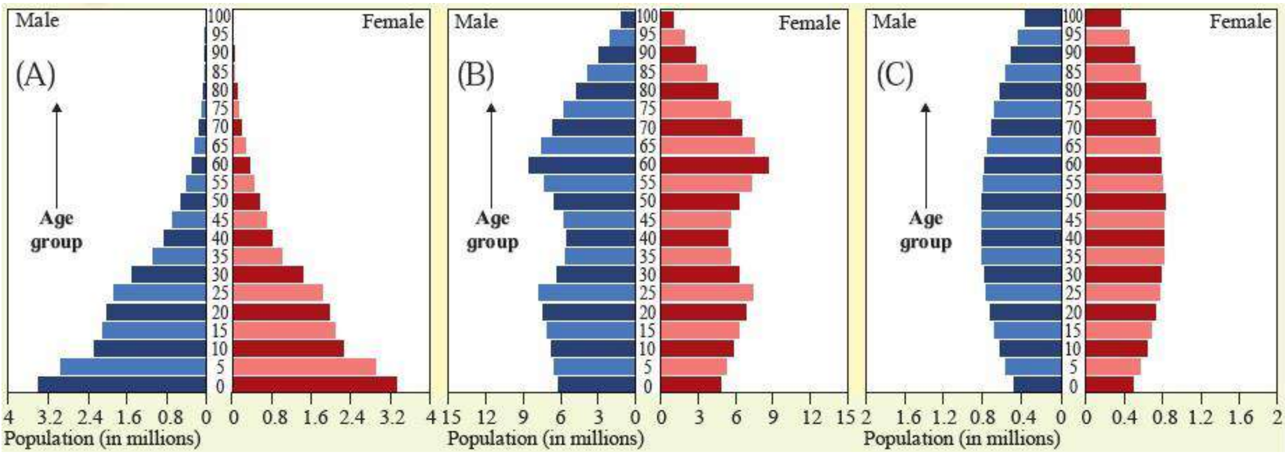

سوالات:

ا۔ کس اہرام میں بچوں کی تعداد سب سے کم ہے؟

۲۔ کس اہرام میں بزرگوں کی تعداد سب سے کم ہے؟

۳۔ کون سا اہرام "نوجوان آبادی" کی نمائندگی کر رہا ہے؟
۴۔ ان اہرام کے نام بتائیں جو بالترتیب ترقی پزیر اور ترقی یافتہ ممالک کی نمائندگی کر رہے ہیں۔

۴۔ ذیل کا اہرام بھارت کی آبادی کو ظاہر کر رہا ہے۔ اس کا بغور مطالعہ کیجیے اور ذیل کے سوالات کے جواب دیجیے۔

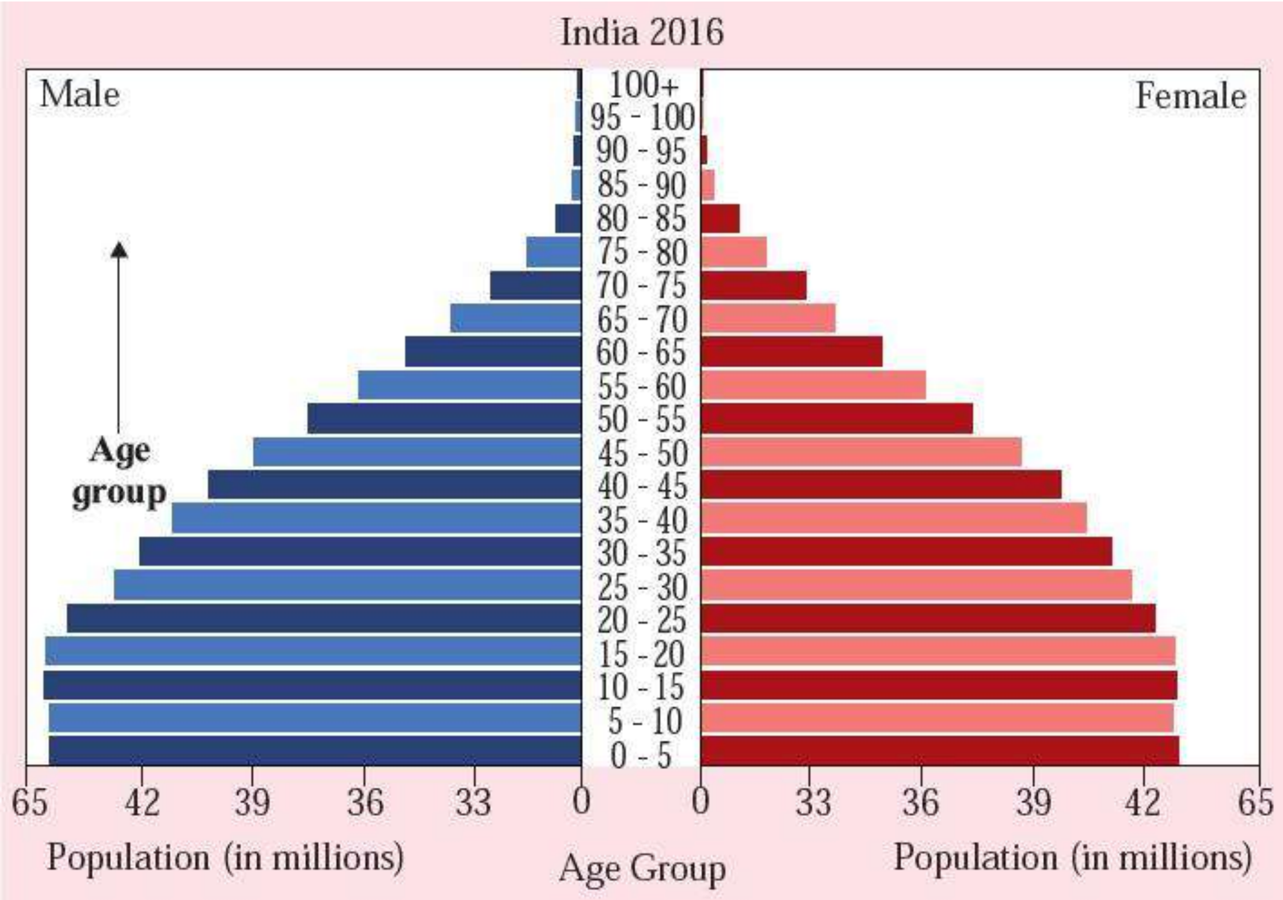

سوالات:

ا۔ اس اہرام کو پہچانیے کہ اہرام کی کون سی قسم ہے۔
۲۔ اہرام کی بنیادی چوڑائی کس بات کو ظاہر کر رہی ہے؟
۳۔ 85-80 سال کے گروہ میں کس کا تناسب زیادہ ہے؟
۴۔ اس قسم کی آبادی کے اہرام والا ملک کون سا ملک کہلائے گا؟

۵۔ درج ذیل ستونی ترسیم کا بغور مطالعہ کیجیے اور ذیل کے سوالات کے جواب دیجیے۔

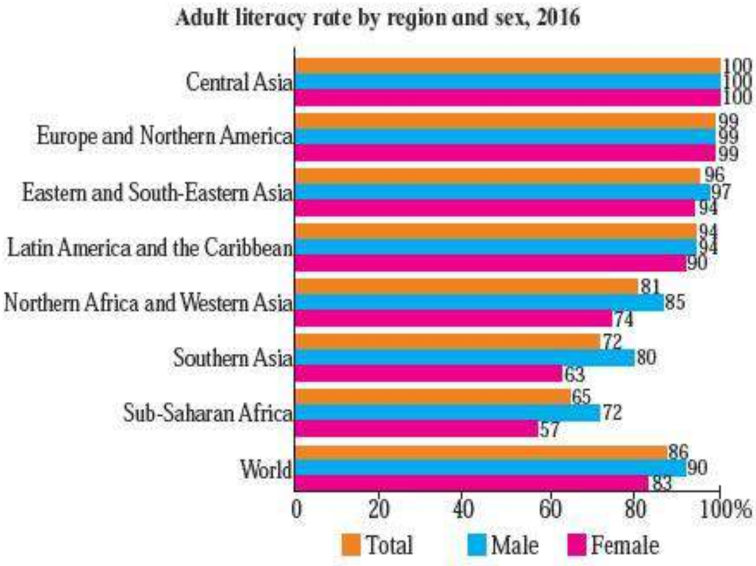

سوالات:

ا۔ کم اور زیادہ خواندگی کی شرح والے علاقوں کے نام لکھیے؟

۲۔ کس علاقے میں عورتوں کی شرح خواندگی سب سے کم ہے؟

۳۔ جنوبی ایشیا میں مردوں کی خواندگی کی شرح کتنی ہے؟

۴۔ اس علاقے کا نام بتایے جس میں خواندگی کی شرح سب سے بہتر ہے۔

۶۔ ذیل کی تسیم کا بغور مطالعہ کیجیے اور ذیل کے سوالات کے جواب دیجیے۔

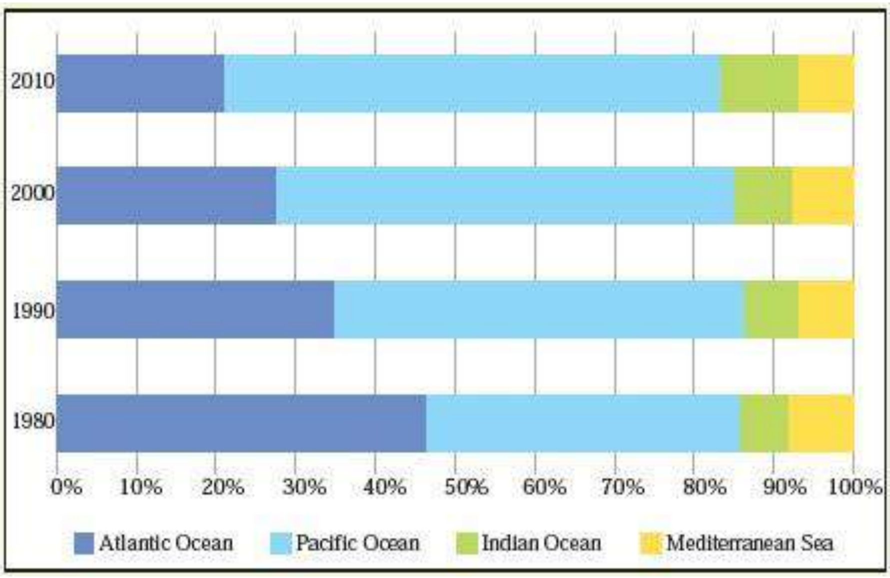

سوالات:

ا۔ یہ ترسیم کی کون سی قسم ہے اس کا نام لکھیے۔

۲۔ کس سمندر کی سمندری تجارت کا فی صد بتدریج گھٹتا چلا گیا ہے؟

۳۔ کس سمندر کی سمندری تجارت میں اضافہ ہوا ہے؟

۴۔ 1980 میں بحرِ ہند ہونے والی سمندری تجارت کا فی صد کیا ہے؟

۷۔ ذیل میں پانچ تصوراتی ممالک اور ان کے حالات کے متعلق معلومات دکھائی گئی ہے اس کا بغور مطالعہ کیجیے اور ذیل کے سوالات کے جواب دیجیے۔

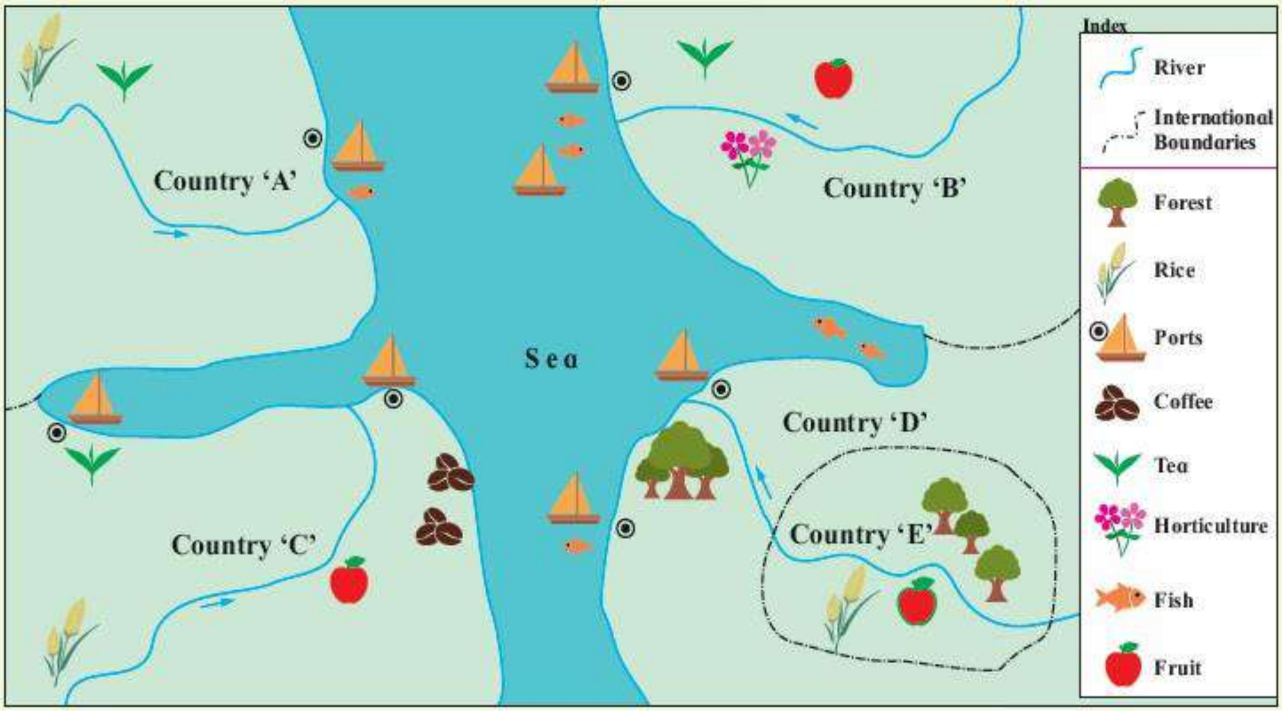

سوالات:

۱۔ ان ممالک میں دستیاب قدرتی وسائل کو مد نظر رکھتے ہوئے بتایے کہ یہاں کون سی معاشی سرگرمیاں ترقی پائیں گی؟

۲۔ ملک 'E' کے محلِ وقوع کو مدِ نظر رکھتے ہوئے بتایے کہ یہ دوسرے ممالک سے کس طرح تجارت کرے گا؟

۳۔ ان ممالک کے اہم ترین ذریعۂ آمد و رفت کون سا ہے؟

۴۔ کن ممالک کے درمیان اشیا کی درآمد اور برآمد ہو گی؟

۸۔ ذیل کے خاکے اس کا بغور مطالعہ کیجیے اور ذیل کے سوالات کے جواب دیجیے۔

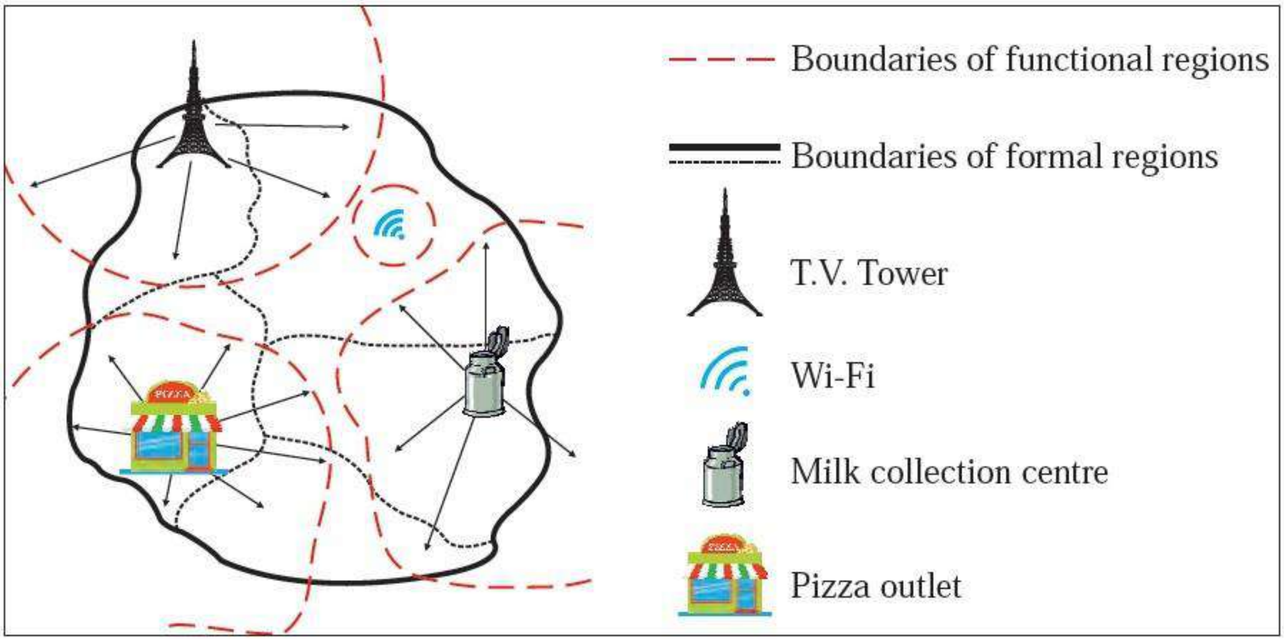

سوالات:

ا۔ خاکے میں دکھائے گئے دو علاقوں کے نام بتایے۔

۲۔ زیادہ وسیع سرحد والے علاقے کا نام لکھیے۔

۳۔ خاکے میں کتنے رواجی اور کتنے فعلی علاقے بتائے گئے ہیں؟

۴۔ سب سے بڑا اور سب سے چھوٹا فعلی علاقے کون سے ہیں؟

سوال نمبر ۵۔ مختصر نوٹ لکھیے۔

ا۔ طبعی ساخت اور آبادی کی تقسیم

۲۔ شرح پیدائش اور شرح اموات کا باہمی تعلق

۳۔ ذرائع نقل وحمل اور آبادی کی تقسیم

۴۔ عبوری نظریہ کا ابتدائی توسیعی مرحلہ

۵۔ آبادی پر ہجرت کے اثرات

۶۔ آبادیاتی اہرام کی قسمیں

۷۔ آبادیاتی منافع

۸۔ مضافاتی علاقے (Suburbs)

۹۔ شہری علاقوں میں زمین کا استعمال

۱۰۔ گشتی زراعت

۱۱۔ ٹرک ذراعت / زراعت برائے بازار

۱۲۔ آزاد پا صنعتیں Foot Loose Industries

۱۳۔ صنعتی ارتکاز

۱۴۔ خام مال کی بنیاد پر صنعتوں کی جماعت بندی

۱۵۔ بین الاقوامی تجارت میں بندر گاہوں کی اہمیت

۱۶۔ مواصلات

۱۷۔ عوامی شعبہ کی صنعتیں

۱۸۔ بھارت میں علاقائی ترقی میں عدم توازن

۱۹۔ علم جغرافیہ کی اہمیت

۲۰۔ جغرافیہ کے مطالعے کے لیے درکار مہارتیں۔

سوال نمبر۶ (الف): درج ذیل اقتباسات کا بغور مطالعہ کیجیے اور ذیل کے سوالات کے جوابات لکھیے۔

ا۔

مختلف گیسوں، کاربن مونو آکسائڈ (سی او)، کاربن ڈائی آکسائیڈ (سی او 2)، اوزون (او 3)، سی ایف سی (کلورو فلوورو کاربن)، میتھین (سی ایچ 4)، ڈائیزوٹو آکسائیڈ (این 2او) وغیرہ پر مشتمل فضا میں پانی کا بخار۔ گیسیں سورج کی کرنوں سے زمین تک پہنچنے والی حرارت میں سے کچھ بر قرار رکھتی ہیں۔ اس طرح، یہ یقینی بناتا ہے کہ زمین تمام حیاتیاتی پر جاتیوں کے رہائش پزیر درجہ حرارت پر رہتی ہے۔ماحول کی اس خصوصیت کو گرین ہاؤس اثر کہتے ہیں۔ صنعتی اور تکنیکی ترقیات کی وجہ سے، جیواشم ایندھن کی ضرورت سے زیادہ کھپت، آبادی میں شدید اضافہ، معیار زندگی اور انسانی سرگرمیاں، گرین ہاؤس گیسوں کی ضرورت سے زیادہ تشکیل اور جمع ٹروپوفیر کے قریب حصpart ہ میں درجہ حرارت میں اضافے کا سبب بنتی ہے۔ یہ صورتحال زندگی کو خطرے میں ڈالنے والے بہت سارے مسائل کی بنیاد رکھتی ہے۔

گلوبل وارمنگ آفات کا ایک سلسلہ ہے جو زمین پر درجہ حرارت میں قابل قدر اضافے کی وجہ سے جنگل میں آگ، صحرا، گلیشیروں کا پگھلنا، پانی کی مقدار میں اضافہ، ضرورت سے زیادہ بارش اور مسلسل سیلاب کی تشکیل اور ضرورت سے زیادہ کٹاؤ کا سبب بنتا ہے۔ گلوبل وارمنگ کی وجہ سے ہونے والی قدرتی آفات آب وہوا کے نظام میں تبدیلی کا سبب بنی ہیں۔

سوالات:

ا۔ گرین ہاؤس اثر سے کیا مراد ہے؟

۲۔ درجۂ حرارت میں اضافے کا سبب بیان کیجیے۔

۳۔ گلوبل وارمنگ کی وجہ سے ہونے والے اثرات کیا ہو سکتے ہیں؟

۴۔ گلوبل وارمنگ کو کم کرنے میں بطورِ طالبِ علم آپ کیا کردار ادا کر سکتے ہیں؟

۲۔

فوسیل ایندھن بنیادی توانائی کے ذرائع کے بطور استعمال ہوتے ہیں قابل استعمال مواد ہیں۔ کاربن پر مبنی کیمیائی مرکبات گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں اضافہ کرتے ہیں۔ یہ آب وہوا کی تبدیلی کا سبب بنتا ہے اور زندگی کی تمام زندگی کو خطرے میں ڈالتا ہے۔ حال ہی میں، خاص طور پر یورپی ممالک میں، قابل تجدید توانائی کے مراعات میں اضافہ ہو رہا ہے اور ان کے استعمال پر نظر ثانی کی جارہی ہے۔

پائیدار زندگی اور فطرت کے توازن کو برقرار رکھنے کے لئے قابل تجدید توانائی کے ذرائع کا استعمال وسیع پیمانے پر ہوتا جارہا ہے۔ عام طور پر، بجلی اور گرمی کی توانائی حاصل کی جاتی ہے۔ حاصل کردہ توانائی کی تمام اقسام ایک دوسرے میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ یہ الیکٹرانک آلات اور ہر قسم کی مشینوں کے استعمال کو قابل بناتا ہے۔ صحیح تکنیک کے ذریعہ، اصلاح کرنا آسان ہے اور ماحولیات پر پائے جانے والے منفی اثرات کو نہ ہونے کے برابر مقام تک پہنچا جاتا ہے۔ یہ ممالک کی پائیدار ترقی کو یقینی بنانے میں سب سے بڑا عامل ہے۔ جیواشم ایندھن کا استعمال کرتے وقت، ماحولیاتی نقصان کو کم سے کم کیا جاتا ہے۔ یہ گھریلو وسائل کی ترقی اور بیرونی انحصار کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ بین الاقوامی معاہدوں اور نئے روزگار کی تعمیل کو یقینی بناتا ہے۔ تاہم، ہر ایک خطے کے لئے دستیاب توانائی کے وسائل محدود ہیں۔ سمندری توانائی میں، زیادہ تر پیداوار اندرون سمندر کے بجائے سمندروں سے حاصل کی جاتی ہے، ان علاقوں سے جہاں ہوا کی توانائی میں تیز ہوا ہوتی ہے اور ان علاقوں سے جہاں گرم پانی کے وسائل ہائیڈروتھرمل توانائی کے لیے مفید ہوتے ہیں۔ برِصغیر پاک وہند کا جغرافیائی مقام قابل تجدید توانائی کے استعمال کے لیے موزوں ہے۔ بحر اسود سے چلنے والی توانائی، ایجیئن، وسطی اور مشرقی اناطولیہ ہائیڈروتھرمل توانائی کے استعمال کے لیے مثالی خطے ہیں۔

سوالات:

۱۔ توانائی کے روایتی ذرائع کون سے ہیں؟

۲۔ قابلِ تجدید توانائی کی اہمیت بیان کیجیے۔

۳۔ برِصغیر پاک وہند قابلِ تجدید توانائی کے لیے کیوں کر موزوں ہے؟

۴۔ آپ کے اطراف استعمال ہونے والے قابلِ تجدید توانائی کے ذرائعوں کی دو مثال لکھیے۔

۳۔

جب سے انسان زمین پر نقل و حرکت کر رہا ہے، تب سے یہ سمتوں، راستوں اور فاصلوں کا تعین، نشاندہی، پیمائش اور زمین کی ساخت پر تحقیق کر رہا ہے۔ یہ کہنا بھی غلط نہ ہو گا کہ روزِ اول سے ہی انسان بہتر سے بہتر سمتی و نقشہ جاتی نظام (Navigation System) بنانے میں مصروف ہے۔ زمین، اس کی خصوصیات، مظاہر، نقوش اور اس کے باشندوں کے مطالعہ کو جغرافیہ (Geography) کہا جاتا ہے، جبکہ زمینی نقشے بنانے کے علم و عمل کو نقشہ نگاری یا نقشہ سازی (Cartography) کہتے ہیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ جغرافیہ اور نقشہ سازی (نقشہ نویسی) کے لئے مختلف آلات اور اکائیاں بنائی جاتی رہیں۔ جدید نقشہ سازی کافی حد تک جغرافیہ سے جڑ چکی ہے اور جغرافیہ کے کئی معاملات کی بنیاد نقشہ سازی ہی فراہم کرتی ہیں۔ آج کے انسان کو ہزاروں سال پرانے نقشے بھی ملے ہیں، جن سے ثابت ہوتا ہے کہ نقشہ سازی کا علم بہت پرانا ہے۔

زمین کے متعلق ایک تحقیق 276 قبل مسیح میں پیدا ہونے والے ایک یونانی ریاضی و جغرافیہ دان "اراٹوس تھینیس (Eratosthenes)" نے کی۔ اس نے مختلف طریقوں سے حساب کتاب لگا کر زمین کی پیمائش کے متعلق بتایا اور نقشہ جات کے متعلق چند قوانین بھی بنائے۔ وہ قوانین آج تک استعمال ہو رہے ہیں۔ یقیناً اس کے بعد بھی کام ہوتا رہا۔ پھر عباسی خلیفہ ہارون الرشید کے بیٹے مامون الرشید نے بھی زمین کی پیمائش معلوم کرنے پر کام کروایا۔ بہر حال 1017ء میں مشہور مسلمان سائنسدان البیرونی نے اپنے پچھلوں کی نسبت زیادہ درست زمین کی پیمائش کی اور بتایا کہ 6335 کلو میٹر زمین کا رداس (Radius) ہے۔ جدید سائنس نے ثابت کر دیا ہے کہ البیرونی محض 36 کلو میٹر کے فرق سے درست تھا۔

سمت کا تعین کرنے کے لئے پہلا قطب نما (Compass) دوسری صدی قبل مسیح سے پہلی صدی عیسوی کے درمیان چین میں بنا اور اسے سب سے پہلے چینیوں نے ہی استعمال کیا۔ بارہویں اور تیرہویں صدی عیسوی کے درمیان مغربی یورپ نے قطب نما کا استعمال شروع کیا۔ اس کے علاوہ فارسیوں نے تیرہویں صدی عیسوی میں اس کا استعمال کیا۔

سوالات:

۱۔ نقشہ نگاری سے کیا مراد ہے؟

۲۔ سمت کا تعین کرنے کے لیے کون سے آلے کا استعمال کیا جاتا ہے؟

۳۔ قطب نما کا استعمال سب سے پہلے کس صدی میں کیا گیا؟

۴۔ البیرونی کی تحقیق کیوں کر زیادہ درست ثابت ہوئی وضاحت کیجیے۔

۴۔

سونامی سمندری لہروں کا ایک سلسلہ ہے جو سمندر کی سطح پر بڑی حرکتوں یا دیگر رکاوٹوں کے ذریعہ پیدا ہوتا ہے۔ اس طرح کی رکاوٹوں میں آتش فشاں پھٹنا، لینڈ سلائیڈنگ اور پانی کے اندر ہونے والے دھماکے شامل ہیں، لیکن زلزلے سب سے زیادہ عام وجہ ہیں۔ اگر گہرے سمندر میں خلل پڑتا ہے تو سونامی ساحل کے قریب واقع ہو سکتی ہے یا ہزاروں میل کا سفر طے کر سکتی ہے۔

سونامی کا مطالعہ کرنا ضروری ہے کیونکہ یہ ایک قدرتی خطرہ ہے جو دنیا بھر کے ساحلی علاقوں میں کسی بھی وقت ہو سکتا ہے۔ سونامی کے بارے میں زیادہ سے زیادہ تفہیم حاصل کرنے اور انتباہ کے مضبوط نظام پیدا کرنے کی کوشش میں، دنیا کے سمندروں میں مانیٹر موجود ہیں جو لہر کی اونچائی اور پانی کے اندر اندر کی ممکنہ خرابی کی پیمائش کر سکتے ہیں۔ بحر الکاہل میں سونامی انتباہی نظام دنیا کا سب سے بڑا مانیٹرنگ سسٹم ہے اور یہ 26 مختلف ممالک اور بحر الکاہل میں مانیٹر کی ایک سیریز پر مشتمل ہے۔ ہونولولو، ہوائی میں پیسیفک سونامی انتباہی مرکز (پی ٹی ڈبلیو سی) ان مانیٹروں سے جمع کردہ ڈیٹا اکٹھا کرتا ہے اور اس پر کارروائی کرتا ہے اور بحر الکاہل کے پورے جزیرے میں انتباہ فراہم کرتا ہے۔

سونامیوں کو زلزلے کی سمندری لہریں بھی کہا جاتا ہے کیونکہ وہ عام طور پر زلزلوں کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ چونکہ سونامی بنیادی طور پر زلزلوں کی وجہ سے ہوتا ہے، وہ بحر الکاہل کی ”رنگ آف فائر“ میں سب سے زیادہ عام ہیں - بحر الکاہل کے حاشیے جس میں بہت سی پلیٹ ٹیکٹونک حدود اور نقائص ہیں جو بڑے زلزلے اور آتش فشاں پھٹنے کو تیار کرنے کے اہل ہیں۔

ایک بار سونامی پیدا ہونے کے بعد، وہ 500 میل فی گھنٹہ (805 کلومیٹر فی گھنٹہ) کی رفتار سے ہزاروں میل کا سفر کر سکتا ہے۔ اگر گہرے سمندر میں سونامی پیدا ہو جائے تو، لہریں انتشار کے سرچشمہ سے نکل کر ہر طرف زمین کی طرف بڑھتی ہیں۔ ان لہروں میں عام طور پر ایک بڑی طول موج اور ایک چھوٹی موج کی اونچائی ہوتی ہے لہذا ان خطوں میں انسانی آنکھوں سے ان کو آسانی سے پہچانا نہیں جاتا ہے۔

سوالات:

۱۔ سونامی سے کیا مراد ہے؟
۲۔ دنیا میں سب سے زیادہ سونامی کے مواقع کہاں ہیں اور کیوں؟
۳۔ سونامی لہروں کی رفتار کتنی ہو سکتی ہے؟
۴۔ سونامی کے خطرے سے آگاہ ہونے کے لیے کی جانے والی کوششوں کے متعلق بیان کیجیے۔

سوال نمبر ۶ (ب): نامزد خاکے بنایے۔

ا۔ آبادیاتی عبوری کا نظریہ

۲۔ علم جغرافیہ کے مطالعے کے لیے درکار مہارتیں

۳۔ توسیع پذیر اہرام

۴۔ تنگ اہرام

۵۔ مستحکم اہرام

۶۔ خطی بستیاں

۷۔ مرکزی بستیاں

۸۔ گروہی / پیوست بستیاں

۹۔ منتشر بستیاں

۱۰۔ مثلثی بستیاں

۱۱۔ مستطیلی بستیاں

۱۲۔ دائروی بستیاں

۱۳۔ بے شکل / بے ترتیب بستیاں

۱۴۔ انسانی پیشوں کا مخروط

۱۵۔ مواصلات کے ذرائع

۱۶۔ جغرافیہ کا دیگر مضامین سے ربط

سوال نمبر ۷۔ مفصل جواب لکھیے۔

ا۔ سرمایہ کی بنیاد پر صنعتوں کی درجہ بندی کیجیے۔

۲۔ آبادی کے عبوری نظریہ کے کوئی دو مرحلوں کا تفصیلی جائزہ لیجیے۔

۳۔ دیہی علاقوں میں زمینی استعمال بیان کیجیے۔

۴۔ آبادی کی تقسیم پر اثرانداز ہونے والے معاشی اور سماجی عوامل بیان کیجیے۔

۵۔ خانگی زراعت کی خصوصیات بیان کیجیے۔

۶۔ تجارتی ماہی گیری پر اثرانداز ہونے والے عوامل لکھیے۔

۷۔ صنعتوں کے قیام پر اثرانداز ہونے والے طبعی و معاشی عوامل کا جائزہ کیجیے۔

۸۔ انسانی جغرافیہ کی وسعت بیان کیجیے۔
۹۔ انسانی جغرافیہ کی شاخوں کا تفصیلی جائزہ لیجیے۔
۱۰۔ صنعتی ترقی اور طبعی عوامل کے درمیان باہمی تعلق کو مثالوں کے ذریعے واضح کیجیے۔